پاکستان کو فرقہ ورانہ فسادات کی لپیٹ سے بچانے کی سعی کی جائے۔

(مولانا قاضی مظہر حسین امیر خدام اہل سنت چکوال)

برما میں اسلام کی روشنی | اللہ کے فضل وکرم سے برما میں دعوت الی اللہ اور تبلیغ کا کام شروع ہوئے مدت ہو چکی ہے۔ بے شمار جماعتیں نکل رہی ہیں۔ لوگ جوق درجوق حصہ لے رہے ہیں۔ کارکنوں کے سامنے بڑی کٹھن منزل ہے۔ تمام علماء بزرگوں اور مسلمانوں سے کامیابی کی دعاؤں کی درخواست ہے۔

(محمد نثار۔ مکٹیلا۔ برما)

کیا یہ سچ ہے؟ | آپ کا الحق جس کے نقش آغاز میں " اگر شیعہ حضرات اہل سنت سے اپنے اختلافات کو اصولی قرار دینے پر مصر رہے، تو مسلمانوں کے لئے سوچنا ہوگا کہ ایسے اصولی اختلافات کے ساتھ کوئی شخص مسلمان کے دائرہ میں رہ سکتا ہے یا کہ نہیں یا ایسے اصولی اختلافات کے ہوتے ہوئے کوئی اقلیت ملک کے کلیدی مناصب بشمول صدارت وغیرہ پر فائز رہ سکتی ہے یا نہیں"؟ پڑھا۔ ہم حیران ہیں کہ باپ اسمبلی میں اور بیٹا باہر شور مچا رہے ہیں کہ شیعوں کو حقوق کیوں دئے جا رہے ہیں۔ اس لئے پاکستان کی بربادی ہوگی، حزب سوالیہ بن کر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ مجارٹی اہل سنت کو حاصل ہے۔ اس سعی نامسعود کو ترک کریں ــــ حالانکہ مجارٹی بھی شیعوں کو پاکستان میں حاصل ہے۔ بانی پاکستان جناب محمد علی جناح کس گروہ سے تھے۔؟ ابتداء سے اب تک کلیدی منصبوں پر پاکستان کے بست وکشاد اہل سنت تھے یا سکندر مرزا یا آغا یحیٰ۔ دور کیوں جاتے ہیں، ذوالفقار علی بھٹو کن کے ووٹوں سے برسر آرائے سلطنت ہیں۔ مجارٹی شیعوں کو حاصل ہے۔ یا کہ آپ کو۔ ؟ حالانکہ ساری سیٹوں کو ذوالفقار علی نے جیت لیا۔ سچ کہا ہے اقبالؒ نے ؎ دین ملا فی سبیل اللہ فساد۔

(محمد علی ندیم۔ جہانیاں۔ پنجاب)

شیعہ سٹیٹ کا پیش خیمہ | ترجمان اسلام میں آپ کا ایک قیمتی مقالہ شیعہ نصاب سے متعلق پڑھ کر دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلی ہیں۔ " کثر اللہ امثالکم " آپ نے بروقت اس ضروری موضوع پر قلم اٹھا کر اس کا حق ادا کیا ہے ــــ دراصل یہ منصوبہ سکندر مرزا سے چلا پھر دبا اور یحیٰ خان سے اسکی تجدید ہوئی۔ ان تمام علیحدگیوں جن کی نشاندہی آپ نے فرمائی ہے۔ بعید از قیاس نہیں ہیں۔ بلکہ شیعہ سٹیٹ